# اعمال شبِ عاشور و روزِ عاشور

**شب عاشور (نو محرم الحرام) سے عاشور (دس محرم الحرام) کے اعمال مع ترجمہ**

درج ذیل زیارات و دعائیں مومنین کی سہولت کے لیے مع سورتیں جن کا اعمال میں ذکر آیا ہے شامل کردی گئی ہیں۔ از مفاتیح الجنان (اردو)

زیارت امامِ حسین علیہ السلام

زیارت عاشورا

زیارت ناحیہ مقدسہ

دعائے علقمہ

سورۃ آیت الکرسی

سورۃ اخلاص

سورۃ فلق

سورۃ الناس

نوٹ: ان حضرات کی سہولت کے لیے جو با آسانی عربی نہیں پڑھ سکتے وہ ترجمہ پڑھ کر اعمال بجالا سکتے ہیں۔

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

بلندئ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی
و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

# اعمال شبِ عاشور اور روز عاشور

۱۔ گریہ وزاری کے ساتھ شبِ بیداری کریں۔

۲۔ زیارات امام حسین علیہ السلام (وارثہ) پڑھیں۔ (صفحہ 4)

## نمازِ اول

چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجالائیں (نیت دو رکعت نماز شبِ عاشور پڑھتا ھوں/ پڑھتی ھوں (قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ) ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص باقی نماز فجر کیطرح ہے۔

## نمازدوم

چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجالائیں (نیت اوپر درج ہے) لیکن طریقہ مختلف ہے جو نیچے درج ہے) پہلی دو رکعت: ﴿نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس بار آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس بار سورۃ اخلاص﴾ ﴿اگلی دو رکعت: نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس بار سورۃ الفلق اور دوسری رکعت الحمد کے بعد دس بار سورۃ الناس﴾ باقی نماز فجر کیطرح پڑھیں۔

اوپر والی نماز ادا کرنے کے بعد ایک ہی جگہ پر بیٹھ کر سو بار سورۃ اخلاص پڑھیں، جتنا زیادہ ھوسکے قاتلانِ امام حسین علیہ السلام پہ زیادہ سے زیادہ لعنتیں بھیجیں:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ علیہ السلام وَ اَوْلَادُ الْحُسَیْنِ علیہ السلام وَ اَصْحَابِہٖ

# روز عاشور

روز عاشور محمد و آل محمد علیہم السلام پر مصیبت کا دن ہے عاشور کے دن امام حسین علیہ السلام نے اسلام کی بقا کی خاطر اپنا بھرا گھر اور اپنے انصارؓ کو خدا کی راہ میں قربان کر دیا، ہمارے آئمہ معصومین علیہم السلام نے اس دن کو گریہ و زاری سے مخصوص کر دیا ہے. لہٰذا عاشور کے دن گریہ وزاری مجلس و ماتم اور عزا کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

## امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"اگر کوئی آج کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام بجا لائے، آپ کی مصیبت پر خوب روئے اور اپنے گھر والوں اور اعزہ و اقارب کو بھی رونے کا حکم دے، اپنے گھر میں عزا برپا کرے اور آپس میں ایک دوسرے سے رو کر ملے، ایک دوسرے کو ان الفاظ میں تعزیت و تسلیت پیش کرے:

"عَظَّمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہٖ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ"

خداوند عالم اس کو بہت زیادہ اجر عطا فرمائے گا"۔

## امام صادق آلِ محمد علیہ السلام سے منقول ہے:

کہ اگر کوئی عاشور کے دن ہزار مرتبہ "سورہ قل اللہ احد" پڑھے تو خداوند عالم اسکی طرف رحمت کی نظر فرمائے گا، روز عاشور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت بھیجنے کا بہت زیادہ ثواب ہے:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَ اَوْلَادُ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِہٖ الْحُسَیْنِ علیہ السلام

# اعمال روز عاشورا

روز عاشور گریہ وزاری کرنا، اور مصیبت زدوں کی طرح صورت بنانا، ننگے سر و ننگے پیر رہنا، آستینوں کو اوپر چڑھانا، گریبان کو چاک کرنا، سارے دن فاقہ سے رہنا، عصر کے وقت فاقہ شکنی کرنا، قاتلان امام حسین علیہ السلام پر لعنت بھیجنا، صبح کے وقت جب کچھ دن چڑھ جائے تو صحرا یا کوٹھے پر جا کر اعمال عاشورا بجالانے کی تاکید ہے۔ سب سے پہلے امام حسین علیہ السلام کی مختصر زیارت پڑھے:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ"

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت عاشورا مثل نماز صبح بجالائے۔

پھر دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام اس طرح کہ قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف اشارہ کرے اور نیت کرے کہ دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھتا ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ، نماز تمام کرنے کے بعد زیارت عاشورہ (صفحہ 9) پڑھے۔



## امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"اس دعا کو سات مرتبہ اس طرح پڑھے کہ گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھتا ہوا سات مرتبہ آگے بڑھے اور اسی طرح سات مرتبہ پیچھے ہٹے:

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ"

اور امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "جو شخص عاشور کے دن دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خداوند عالم تمام آفات و بلائے ناگہانی سے ایک سال تک

محفوظ رکھتا ہے"۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَ اَخِیْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ وَ جَدِّهٖ وَ بَنِیْهِ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

شیخ مفیدؒ نے روایت کی ہے کہ جب بھی عاشور کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہیں تو آنحضرتؑ کی قبر مطہر کے قریب کھڑے ہوں اور یہ زیارت پڑھیں:

۱۔ زیارت عاشورہ (صفحہ 9)

۲۔ زیارت ناحیہ مقدسہ (صفحہ 20)

۳۔ دعائے علقمہ (صفحہ 55)

۴۔ عاشور کے آخر وقت کی زیارت (صفحہ 70)



نوٹ:۔عاشور کو آخری وقت پانی سے فاقہ شکنی کرے اور ایسی غذا کھائے جو مصیبت زدوں کی غذا ہو، لذیذ کھانے سے پرہیز کریں۔ اگر روضہ اقدس سے دور ہوں تو قبلہ رُخ امام عالی مقامؑ کے روضے کا تصور کر کے اعمال بجالائیں۔

ملتمس دُعا

خانوادہ سید وصی حیدر زیدی ابن سید حسین احمد زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صِفۡوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم علیہ السلام صفی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ نُوۡحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اے جناب نوح علیہ السلام نبی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

وَارِثَ اِبۡرَاهِیۡمَ خَلِیۡلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اے جناب ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

وَارِثَ مُوۡسٰی کَلِیۡمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اے جناب موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر



وَارِثَ عِیۡسٰی رُوۡحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ

اے جناب عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

مُحَمَّدٍ حَبِیۡبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ اَمِیۡرِ

اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ مُحَمَّدٍ

اے حضرت امیر المومنین علیہ السلام ولی خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

| |
|---|
| الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى |
| اے فرزند حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے |
| اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ |
| سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے سلام ہو آپ پر |
| عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا |
| اے فرزند خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس |
| ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ |
| کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کے کہ جسکے خون کا طالب خدا ہے |
| قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ |
| اور جو مصیبت کا سبب ہوا اور مصیبت زدہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی |
| بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ اللهَ |
| اور آپ نے زکوۃ دی اور نیک باتوں کو حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا اور مرضی خدا |
| وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً |
| اور اسکے رسولؐ پر چلے کی آپ شہید کئے گئے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا |
| قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً |
| اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے |

| |
|---|
| سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ |
| آپ کے قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس |
| اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ |
| نے آپکے قتل ہونے کو سنا اور اس پر راضی رہا اے آقا میرے اے ابو عبداللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں |
| وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ |
| کی بے شک آپ ایک ہی نور تھے پشتھائے بزرگ میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھوا |
| بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا |
| آپکو نجاست جاہلیت کے اور نہ پہنایا اس نے آپ کو اپنا سیاہ لباس میں گواہی دیتا ہوں |
| وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ |
| یقیناً آپ دین کے ستوں اور ارکان مومنین ہیں اور گواہی دیتا ہوں کی بیشک آپ ایسے امام ہیں |
| وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ |
| جو کہ نیک و پرہیزگار اور رازی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں |
| الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ |
| اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق کے جو آئمہ معصومین علیہم السلام ہیں آپ کی ذریت میں |
| كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى |
| وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں نشان ہائے ہدایت ہیں اور رساں مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں |

وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلاۤئِكَتَهٗ

اہل دنیا پر اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اسکے ملائکہ کو اور اسکے انبیاء کو اور

وَاَنْبِيَائَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ

اسکے رسولوں کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں

مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ

کہ آپ حضرات کی رجعت ہو گی دین کے طریقوں سے اور اپنے عملی کے خاتمہ سے قلب

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ

میرا آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے،

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ

صلوات خدا ہو آپ حضرات علیہم السلام پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے روحوں پر جسدوں پر

وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ

اور جسموں پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے حاضر اور غائب پر اور ظاہر پر اور باطن پر۔

وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتَ

میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین ؑ بتحقیق بہت عظیم ہو گئی

| |
|---|
| اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ |
| مصیبت و بلا اور جلیل ہوئی مصیبت آپ کی ہم لوگوں پر تمام اہل آسمان اور زمین پر |
| عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ |
| پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے زین رکھا اپنے گھوڑوں پر اور لجام چڑھائے |
| فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً أَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَيَّأَتْ |
| اور آمادہ ہوئے آپ کے قتل پر، اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ |
| لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَاعَبْدِ اللهِ قَصَدْتُّ |
| قصد کیا ہے میں نے آپکے حرم کا اور آیا ہوں میں آپ کے شہادت گاہ پر سوال کرتا ہوں |
| حَرَمَكَ وَأَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ اَسْئَلُ اللهَ |
| میں خدا سے آپ کی اس شان کا واسطہ دے کر جو خدا کے نزدیک ہے |
| بِالشَّأْنِ الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهٗ بِالْمَحَلِّ الَّذِىْ لَكَ |
| اور اس مقام کا واسطہ دے کر جو خدا کی نظر میں |
| لَدَيْهِ اَنْ يُّصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِىْ |
| یہ کہ صلوات بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر اور یہ کہ گردانے مجھ کو آپ حضرات علیہا السلام |
| مَعَكُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ |
| کے ساتھ دنیا وآخرت میں۔ |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا اَبَا عَبۡدِ اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ علیہ السلام

یَا بۡنَ رَسُوۡلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند

اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَابۡنَ سَیِّدِ الۡوَصِیِّیۡنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر امیرالمومنین علیہ السلام کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

عَلَیۡکَ یَا بۡنَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الۡعَالَمِیۡنَ

اے فرزند فاطمہ سلام اللہ علیہا جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں



اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا ثَارَ اللہِ وَابۡنَ ثَارِہٖ وَالۡوِتۡرَ

سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا کے فرزند

الۡمَوۡتُوۡرَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ وَعَلَی الۡاَرۡوَاحِ الَّتِیۡ

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو اُن رُوحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں

حَلَّتۡ بِفِنَآئِکَ عَلَیۡکُمۡ مِنِّیۡ جَمِیۡعًا سَلَامُ اللہِ

آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں

أَبَدًا مَّا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَآ أَبَا

باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور

عَبْدِاللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ

بہت بڑا ہے آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

ہمارے لئے تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی اور بھاری ہے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى

آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمانوں والوں کے لئے

جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً أَسَّسَتْ

پاس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بُنیاد ڈالی



أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اے اہل بیت علیہم السلام، اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَ

جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبہ سے گرایا

زَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا

جو خدا نے اس مقام پر آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِيْنَ

اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی

لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِيْتُ إِلَى اللهِ

میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں

وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَ

اور ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے

أَوْلِيَآءِهِمْ يَآ أَبَا عَبْدِاللهِ إِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ

آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ

روزِ قیامت تک خدا لعنت کرے اولادِ زیاد اولادِ مروان پر

الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ

اور خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیّہ سے ہر صورت میں اور

اللهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ

خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے

وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ شِمْرًا وَلَعَنَ

عمر بن سعد پر اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے

اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

جنہوں نے زین کسی اور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ

آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان

اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِیْ بِكَ اَنْ

یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں اللہ سے

یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ

جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعہ مجھے عزت دی

بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہ میں ہیں



عِنْدَكَ وَجِیْهًا بِالْحُسَیْنِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا

جو ہوں گے اہل بیت علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ وَاِلٰی

بواسطہ حسین علیہ السلام کے دُنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَیْكَ

اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور امیرالمومنین علیہ السلام کا اور فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کا اور حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا

| |
|---|
| بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ |
| اور آپ کے قرب اور آپ کی حُب داری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے |
| وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ |
| کہ جس نے ایسی بُنیاد قائم کی اور پر عمارت اُٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا |
| عَلَيْكُمْ وَعَلٰى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ |
| آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں |
| مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ |
| خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا اور |
| وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ أَعْدَآئِكُمْ |
| پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے دوستی کے ذریعے |
| نَاالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ |
| آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے |
| أَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ |
| بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرف داروں اور |
| وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ |
| پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے، میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے |

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاکُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْٓ

اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست

اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَمَعْرِفَۃِ اَوْلِیَائِکُمْ وَ

اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں، پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی

رَزَقَنِی الْبَرَآئَۃَ مِنْ أَعْدَآئِکُمْ أَنْ یَجْعَلَنِیْ

مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے

مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَأَنْ یُثَبِّتَ لِیْ

اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دُنیا و آخرت میں

عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے



وَأَسْئَلُہٗٓ أَنْ یُّبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ

دُنیا و آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

عِنْدَ اللّٰہِ وَاَنْ یَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ

آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا

ھُدًی ظَاھِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَأَسْئَلُ اللّٰہَ

آپؑ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ

اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپؑ کے حق اور آپؑ کی شان کے

يُّعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا

جو آپؑ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپؑ کی سوگواری پر

مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي

وہ بہترین اجر جو اس نے آپؑ کے کسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر جو بہت بڑی مصیبت

الْاِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ

اور اس زمین میں اے معبود ! قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے

صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ

قرار دے میری زندگی محمد و آل محمد علیہم السلام کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ

محمد و آل محمد علیہم السلام کی موت کی مانند بنا اے معبود ! بے شک یہ وہ دن ہے

وَابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلَى

کہ جس کو بنی اُمیّہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا

لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ

جو لعنت شُدہ کا فرزند لعنت شُدہ ہے تیری زباں پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر

وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَاسُفْيَانَ

ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے مَعبُود!

وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ

اظہارِ بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہارِ بیزاری ہو

اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ

تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوشی ہوئی



زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ

اولادِ زیاد اولادِ مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ

اے مَعبُود پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور

وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِيْ

عذاب کو اے مَعبُود! بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دِنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

بِالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ بِالْمُوَالَاةِ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ط

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے نبی کی آل علیہم السلام سے ہے سلام ہو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل علیہم السلام پر

⊛ دشمنانِ اہلبیت علیہم السلام پر لعنت

⊛ پھر سو مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود ! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذٰلِكَ

جس نے ضائع کیا حق محمد و آل محمد علیہم السلام کا اور اس کو بھی جس نے اس کی پیروی کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

اے معبود ! لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ

جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے اے معبود!

شہدائے کربلا پر سلام

الْعَنْهُمْ جَمِيعاً پھر سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

ان سب پر لعنت بھیج ۔ سلام ہو آپؑ پر اے ابا عبداللہ اور

اَبَا عَبْدِاللهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام اُن روحوں پر جو آپؑ کے آستان پر آتی ہیں

عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِیتُ وَبَقِیَ

آپ میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ

اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو

لِزِیَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَیْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ

میرے لیے آپؑ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو

الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی أَصْحَابِ

حسینؑ پر اور شہزادہٴ علی اکبرؑ فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو



الْحُسَیْنِ ؕ پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ

حسینؑ کی اولادؑ پر اور حسینؑ کے اصحابؓ پر - اے مَعبود خاص کیا ہے

بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ أَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ

تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما

وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ خَامِسًا

پھر اظہارِ بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے مَعبُود! لعنت کر

یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھیں اور پھر پیچھے آئیں - اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ، رِضًا بِقَضَائِهٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ

یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر اور

بْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّآلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَّآلَ

عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولادِ ابوسفیان کو اولادِ زیاد کو

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط

**اسکے بعد سجدے میں جائے اور کہے**

اور اولادِ مروان کو قیامت کے دن تک ۔

دعائے سجدہ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى

اے معبُود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں

مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی اے مَعبُود !



ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ

حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحٰبِ الْحُسَيْنِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحابِ حسینؑ کے ساتھ

الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنھوں نے حسینؑ کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ مِنْ خَلِيقَتِهِ

سلام آدمؑ پر جو برگزیدہ خدا اورخلیفہ خدا ہیں،

اَلسَّلَامُ عَلٰى شِيْثٍ وَلِيِّ اللهِ وَخِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ

سلام شیثؑ پر جو ولی خدا اور پسندیدہ خدا ہیں،

عَلٰى اِدْرِيسَ الْقَائِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ادریسؑ پر جو اپنی دلیل کے ساتھ (جنت میں) مقیم ہیں،

نُوحٍ الْمُجَابِ فِي دَعْوَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى هُودٍ

سلام نوحؑ پر جن کی دعا قبول کی گئی، سلام ہودؑ پر

الْمَمْدُودِ مِنَ اللهِ بِمَعُونَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحٍ

جن کی اللہ کی طرف سے مخصوص مدد کی گئی،

الَّذِي تَوَجَّهَ لِلّٰهِ بِكَرَامَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ

سلام صالحؑ پر جن کو اللہ نے اپنے کرم سے ذی شان قرار دیا،

الَّذِي حَبَاهُ اللهُ بِخُلَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْمَاعِيلَ

سلام ابراہیمؑ پر جن کو اللہ نے اپنی خلت سے سرفراز کیا،

| |
|---|
| الَّذِیْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ مِنْ جَنَّتِهٖ اَلسَّلَامُ |
| سلام اسماعیلؑ پر جن کو اللہ نے ذبح عظیم کی قرار داد کے ساتھ |
| عَلٰی اِسْحَاقَ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِیْ ذُرِّیَّتِهٖ |
| اپنی جنت سے فدیہ بھیجا، سلام اسحاق پر جن کی ذریت میں اللہ نے نبوت کا سلسلہ رکھا، |
| اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ |
| سلام یعقوبؑ پر جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دوبارہ بینائی دی، |
| بِرَحْمَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ |
| سلام یوسفؑ پر جن کو خدا نے اپنا کرم عظیم فرما کر کنویں سے نجات دی، |
| الْجُبِّ بِعَظَمَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی الَّذِیْ فَلَقَ |
| سلام موسیٰؑ پر جن کے لئے خدا نے اپنی قدرت سے دریا کو شگافتہ کر دیا، |
| اللّٰهُ الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی هَارُوْنَ الَّذِیْ |
| سلام ہارونؑ پر جن کو خدا نے اپنی نبوت سے مخصوص فرمایا، |
| خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی شُعَیْبِ الَّذِیْ |
| سلام شعیبؑ پر جن کو خدا نے ان کی امت پر غالب کیا، |
| نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلٰی اُمَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی دَاوٗدَ الَّذِیْ |
| سلام داؤدؑ پر جن کے ترک اولی کو اللہ نے معاف کر دیا، |

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام سلیمانؑ پر جن کے لئے خدا کی دی ہوئی

سُلَيْمَانَ الَّذِىْ ذُلَّتْ لَهُ الْجِنُّ بِعِزَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

عزت کی بدولت قومِ جن تابع ہو گئی، سلام ہو ایوبؑ پر

اَيُّوْبَ الَّذِىْ شَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ عِلَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

جن کو اللہ نے بیماری سے شفا دی، سلام یونسؑ پر

يُوْنُسَ الَّذِىْ اَنْجَزَ اللّٰهُ لَهُ مَضْمُوْنَ عِدَّتِهٖ

خدا نے ان کے اس وعدہ کو پورا کیا جس کی انہوں نے ضمانت کی تھی،

اَلسَّلَامُ عَلٰى عُزَيْرِنِ الَّذِىْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتَتِهٖ

سلام عزیرؑ پر جن کو خدا نے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا،



اَلسَّلَامُ عَلٰى زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِىْ مِحْنَتِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام زکریاؑ پر جو اپنی شدید آزمائش میں بھی صابر رہے،

عَلٰى يَحْيَى الَّذِىْ اَزْلَفَهُ اللّٰهُ بِشَهَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام یحییٰؑ پر جن کا مرتبہ اللہ نے ان کی شہادت سے اور بڑھا دیا،

عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَكَلِمَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلام عیسیٰؑ پر جو بزبانِ وحی اللہ کی روح اور اللہ کا کلمہ ہیں،

حَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفْوَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ

سلام محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو محبوب خدا اور پسندیدہ خدا ہیں،

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ الْمَخْصُوْصِ

سلام امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر جن کو پیغمبرؐ کے بھائی

بِاُخُوَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ابْنَتِهٖ

ہونے کا مخصوص شرف دیا گیا، سلام فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا (اکلوتی بیٹی)

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِيِّ اَبِيْهِ

دختر رسولؐ پر، سلام ابو محمد حسن مجتبیٰؑ پر جو اپنے والد کے وصی و جانشین ہیں،

وَخَلِيْفَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِيْ سَمَحَتْ

سلام حسینؑ پر جنہوں نے راہِ خدا میں انتہائی زخمی ہونے کے بعد

نَفْسُهٗ بِمُهْجَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فِيْ

جو جان جسم میں باقی رہ گئی تھی وہ بھی دے دی، اس پر سلام جس نے مخفی اور

سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ

آشکار خدا کی عبادت کی، اس پر سلام جس کی خاک میں اللہ نے

الشِّفَاءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ الْاِجَابَةُ تَحْتَ

اثر شفا قرار دیا، سلام اس پر کہ جس کی قبہ کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں،

قُبَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنِ الْاَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

اس پر سلام جس کی ذریت سے قیامت تک امامؑ رہیں گے،

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى

آخری پیغمبرؐ کے فرزند پر سلام،

ابْنِ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ فَاطِمَةَ

سردار اوصیاء علیؑ کے فرزند پر سلام،

الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے فرزند پر سلام، خدیجہؑ بزرگ مرتبہ کے فرزند پر سلام،

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلَى

سدرۃ المنتہی کے وارث پر سلام، جنت جیسی پناہ گاہ کے وارث پر سلام،



ابْنِ جَنَّةِ الْمَاْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ زَمْزَمَ

زمزم وصفا کے وارث پر سلام، آلودہ خاک و خون پر سلام،

وَالصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَاءِ اَلسَّلَامُ

سلام اس پر جس کا خیمہ پھاڑ ڈالا گیا،

عَلَى الْمَهْتُوْكِ الْخِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَامِسِ اَصْحَابِ

چادرِ تطہیر والوں کی پانچویں فرد پر سلام،

| |
|---|
| اَهْلِ الْكِسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی غَرِیْبِ الْغُرَبَاءِ |
| مسافروں میں سب سے زیادہ بیکس مسافر پر سلام، |
| اَلسَّلَامُ عَلٰی شَهِیْدِ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی |
| شہیدوں میں سب سے زیادہ پر درد شہید پر سلام، اس پر سلام |
| قَتِیْلِ الْاَدْعِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاكِنِ كَرْبَلَاءِ |
| جس کو مجهول النسب لوگوں نے قتل کیا، ساکنِ ارضِ کربلا پر سلام، |
| اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ |
| اس پر سلام جس کو آسمان کے فرشتے روئے، اس پر سلام |
| اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ ذُرِّیَّتُهُ الْاَزْكِیَاءُ اَلسَّلَامُ عَلٰی |
| جس کی ذریت پاک و پاکیزہ ہے، سلام دین کے سید و سردار پر، |
| یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِیْنِ |
| سلام ان (ائمہ) پر (جو دلائل و براہین کی آماجگاہ) وحق کی منزلیں ہیں، |
| اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی |
| سلام ان ائمہؑ پر (سرداروں کے سردار) جو پیشوائے ملت ہیں، |
| الْجُیُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشِّفَاهِ |
| ان (چاک) گریبانوں پر سلام جو خون میں بھرے تھے، ان ہونٹوں پر |

الذَّابِلاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلِمَاتِ

سلام جو پیاس سے سوکھے ہوئے تھے، سلام ان پر جو ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے،

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ اَلسَّلَامُ

سلام ان پر جن کو قتل کے فوراً بعد لوٹ لیا گیا، سلام ہو بے گور و کفن نعشوں پر،

عَلَى الْاَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ

سلام ہو ان جسموں پر دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے،

الشَّاحِبَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ

(ارض کربلا پر) بہنے والے خون پر سلام، جسموں سے جدا کر دیئے جانے والے اعضاء پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام، نیزوں پر اٹھائے جانے والے سروں پر سلام، سلام ہو ان مخدرات عصمتؑ پر

الرُّؤُوسِ الْمُشَالَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ

جنہیں بے ردا پھرایا گیا، سلام ہو دونوں جہانوں کے پالنہار کی حجت پر،

الْبَارِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آپ پر سلام اور آپ کے پاکیزہ آباء واجدادؑ پر سلام، آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ

اور آپ کے شہید ہونے والے فرزندوں پر سلام، سلام ہو آپ

عَلَيْكَ وَعَلٰى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِينَ اَلسَّلَامُ

اور آپ کی حمایت کرنے والی ذریت پر، سلام ہو آپ اور آپ کی قبر

عَلَيْكَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کے مجاور فرشتوں پر، سلام ظلم و ستم سے قتل کئے جانے والے پر

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُضَاجِعِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيلِ

اور ان کے بھائی (حسنؑ) پر جن کو زہر دیا گیا، سلام

الْمَظْلُومِ اَلسَّلَامُ عَلٰى أَخِيهِ الْمَسْمُومِ اَلسَّلَامُ

جناب علی اکبرؑ پر، [سلام] کم سن شیرخوار پر،

عَلٰى عَلِيٍّ الْكَبِيرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّضِيعِ الصَّغِيرِ

سلام ان جسموں پر جن کو (بعدشہادت) لوٹا گیا، سلام نبیؐ کی قریب ترین

اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَبْدَانِ السَّلِيبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى

ذریت پر، سلام ان لاشوں پر جن کو بیابان میں پڑا چھوڑ دیا گیا،

الْعِتْرَةِ الْقَرِيبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي

سلام ان مسافروں پر جو اپنے وطن سے دور تھے، سلام بے کفن دفن

الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّازِحِينَ عَنِ الْأَوْطَانِ

کئے جانے والوں پر، سلام ان سروں پر جن کو جسموں سے جدا کر دیا گیا،

| اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِيْنَ بِلَا أَكْفَانٍ اَلسَّلَامُ |
|---|
| راہِ خدا میں اذیّت اٹھانے والے صابر پر سلام، |
| عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ اَلسَّلَامُ |
| سلام ہو اس مظلوم پر جو بے یار و مددگار تھا |
| عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُوْمِ بِلَا |
| سلام ہو پاک و پاکیزہ خاک میں بسنے والے پر، |
| نَاصِرٍ اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ |
| قبۂ بلند رکھنے والے پر سلام، اس پر سلام جس کو خدائے بزرگ نے |
| اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ اَلسَّلَامُ |
| پاکیزہ و پاک قرار دیا، اس پر سلام جس پر جبریلؑ نے فخر کیا، |
| عَلَى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيْلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنِ افْتَخَرَ بِهِ |
| اس پر سلام جس کو گھوارہ میں میکائیلؑ نے لوریاں دیں، |
| جِبْرَائِيْلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ |
| اس پر سلام جس کے بارے میں عہدوپیماں کو توڑ دیا گیا، |
| مِيْكَائِيْلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهُ |
| اس پر سلام جس کی حرمت کو ضائع کیا گیا، اس پر سلام |

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی

جس کا خون ظلم سے بہایا گیا، اس پر سلام

مَنْ اُرِيقَ بِالظُّلْمِ دَمُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمُغَسَّلِ

جس کو زخموں سے بہنے والے خون میں نہلا دیا گیا،

بِدَمِ الْجِرَاحِ اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ

اس پر سلام جس کو ہر طرف سے نیزے لگائے جاتے تھے،

الرِّمَاحِ اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ

اس پر سلام جس پر ہر ظلم و ستم روا رکھا گیا،

اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمَنْحُورِ فِي الْوَرٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی

اس پر سلام جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تنہا چھوڑ دیا گیا،



مَنْ دَفَنَهُ اَهْلُ الْقُرٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمَقْطُوعِ

اس پر سلام جس کو گرد و نواح کے گاؤں والوں نے دفن کیا،

الْوَتِينِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُحَامِي بِلَا مُعِينٍ

اس پر سلام جس کی شہ رگ کو (بے دردی سے) کاٹا گیا،

اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّيْبِ الْخَضِيبِ اَلسَّلَامُ عَلَی

اس پر سلام جو یکہ و تنہا دشمنوں کی یلغار کو ہٹا رہا تھا،

الْخَدِّ التَّرِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيْبِ

اس ریش اقدس پر سلام جوخون سے سرخ تھی، اس رخسار پر سلام جو خاک آلود تھا، اس

اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِيْبِ

بدن پر سلام جو غبارآلود تھا (اس لٹے اور نچے ہوئے بدن پر سلام)،

اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ اَلسَّلَامُ عَلَى

ان دانتوں پر سلام جن پر ظلم کی چھڑی چل رہی تھی، اس [سر اقدس]

الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا

پر سلام جو نیزہ پر اُٹھایا گیا، ان مقدس جسموں پر سلام جو بیابان (صحرا) میں بکھر گئے جن

الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ

کوستمگارانِ امت بھیڑیوں کی طرح دوڑ دوڑ کر جھنجھوڑ رہے تھے اور کٹ کھنے درندے

الضَّارِيَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى

بن کر (پامالی اور لوٹ کھسوٹ کے لئے) منڈلا رہے تھے۔ میرے مولاؑ وآقا! آپ پر

الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّيْنَ

سلام ور آپ کے قبہ کے گرد جمع رہنے والے فرشتوں پر سلام

بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِيْنَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِيْنَ

جو آپ کی تربت کو گھیرے رہتے ہیں اور آپ کے صحنِ اقدس کا طواف کرتے ہیں

| لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَاِنِّي قَصَدْتُ اِلَيْكَ |
|---|
| اور آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ آپ پر سلام، میں نے آپ کی جانب رُخ |
| وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامُ |
| کیا ہے اور آپ کی بارگاہ سے کامیابی کا امیدوار ہوں، آقا! ایسے غلام کا عقیدت سے بھر |
| الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِيْ وِلَايَتِكَ |
| پور سلام قبول کیجیے جو آپ کی عزت و حرمت سے آگاہ، |
| الْمُتَقَرِّبِ اِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِيْءِ مِنْ اَعْدَائِكَ |
| آپ کی ولایت میں مخلص، آپ کی محبت کے وسیلے سے اللہ کے تقرب کا شیدا نیز |
| سَلَامُ مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ وَدَمْعُهُ عِنْدَ |
| آپؑ کے دشمنوں سے بری و بیزار ہے، ایسے عاشق کا سلام جس کا دل آپ کی مصیبتوں |
| ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ سَلَامُ الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ الْوَالِهِ |
| سے سبب زخموں سے چھلنی ہو چکا ہے اور آپ کی یا میں خون کے آنسو بہاتا ہے |
| الْمُسْتَكِيْنِ سَلَامُ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ |
| اس چاہنے والے کا سلام جو آپ کے غم میں نڈھال بے حال و بے چین ہے |
| لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوْفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ |
| اس جاںنثار کا سلام جو میدانِ کربلا میں اگر آپ کے ساتھ ہوتا تو آپ کی حفاظت کے لیے |

دُونَكَ لِلْحُتُوفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ

تلواروں سے ٹکرا کر اپنی جان کی بازی لگا دیتا اور آمادہ موت ہو کر اپنے خون کا آخری قطرہ

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوحِهٖ وَجَسَدِهٖ

آپ پر نثار کر دیتا، دل و جان سے آپ پر فدا ہونے کے لیے موت سے پنجہ آزمائی کرتا

وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَرُوحُهُ لِرُوحِكَ فِدَاءٌ وَاَهْلُهُ

آپ کے ساتھ جنگ و جہاد کے جوہر دکھاتا آپ کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے

لِاَهْلِكَ وِقَاءٌ فَلَئِنْ اَخَّرَتْنِيَ الدُّهُورُ وَعَاقَنِي عَنْ

مقابلہ میں آپ کی مدد کرتا اور انجام کار اپنا جسم و جان روح و مال آل اولاد سب کچھ آپ پر

نَصْرِكَ الْمَقْدُورُ وَلَمْ اَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا

قربان کر دیتا اس کی روح آپ کی روح پر نثار ہوتی اور اس کے اہل آپ کے اہل پر فدا



وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُبَنَّكَ

ہوتے میں واقعہ شہادت کے بعد پیدا ہوا اپنی قسمت کے سبب میں حضور کی نصرت سے

صَبَاحًا وَمَسَاءً وَلَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ

محروم رہا آپ کے سامنے میدان کارزار میں اُترنے والوں میں شامل نہ ہو سکا اور نہ ہی

دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَاَسُّفًا عَلٰى مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفًا

میں آپ دشمنوں سے نبرد آزما ہو سکا، آپ کے مصائب پر رنج و ملال اور آہِ پُر درد کہیں

حَتّٰی اَمُوتُ بِلَوعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْاِکْتِئَابِ

جانے والی نہیں، اسی سوزشِ غم اسی رنج و ملال کو ساتھ لے کر دنیا سے اٹھ جاؤں گا۔

اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَیْتَ الزَّکَاةَ

مولا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم کیا، بڑی زبردست زکوۃ دی،

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

نیکیوں کا حکم دیا، برائیوں اور سرکشی سے روکا، دل و جان سے اللہ کی اطاعت کی پل بھر کے

وَالْعُدْوَانِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَمَا عَصَیْتَهُ وَتَمَسَّکْتَ

لیے بھی اس کی نافرمانی نہیں کی آپ نے ہمیشہ اس کی رضا کو پسند کیا

بِهِ وَبِحَبْلِهِ فَاَرْضَیْتَهُ وَخَشَیْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ

(اس کی آواز پر لبیک کہی)، آپ نے سنتِ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قائم کیا،



وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَاَطْفَأْتَ الْفِتَنَ

اور فتنوں کی آگ کو بجھایا، دوسروں کو راہِ حق کی طرف بلایا،

وَدَعَوْتَ اِلَی الرَّشَادِ وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ

اور حق کے راستوں کو اجاگر کر کے دکھایا، اور خدا کی راہ میں

وَجَاهَدْتَ فِی اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَکُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا

جو جہاد کا حق تھا اسے پورا کر دیا، آپ خدا کے مطیع رہے،

وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ تَابِعًا وَلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَاِلٰى

اور اپنے جد محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطباع اور پیروی کی، اور اپنے والد گرامی کے تابع فرمان

وَصِيَّةِ اَخِيْكَ مُسَارِعًا وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا

رہے، اور اپنے بھائی (حسن علیہ السلام) کی وصیت کو جلد پورا کیا،

وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَلِلْاُمَّةِ

آپ ہیں ستونِ دین کو بلند کرنے والے، سرکشی (بغاوتوں) کا قلع قمع کیا،

نَاصِحًا وَفِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَلِلْفُسَّاقِ

امت پیغمبرؐ کو نصیحت کرنے والے، اور موت کے بھنور تیرنے والے،

مُكَافِحًا وَبِحُجَجِ اللّٰهِ قَائِمًا وَلِلْاِسْلَامِ

اور اہل فسق و فجور کا مردانہ وار مقابلہ کرنے والے،



وَالْمُسْلِمِيْنَ رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ

خدا کی حجتوں کے ساتھ قائم رہنے والے، اسلام اور مسلمین کے لئے

صَابِرًا وَلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَعَنْ حَوْزَتِهٖ مُرَامِيًا

دل میں رحم رکھنے والے، حق کی نصرت کرنے والے، اور سخت آزمائش کے وقت

تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ

صبر کرنے والے، دین کی حفاظت کرنے والے، اور دین پر حملہ کرنے والوں کا منہ پھیر

وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهُ وَتَكُفُّ الْعَابِثَ وَتَزْ

دینے والے، آپ ہدایت کی حفاظت اور نصرت کرتے رہے،

جُرُهُ وَتَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ مِنَ الشَّرِيْفِ وَتُسَاوِيْ فِي

اور عدل وانصاف کی نشر واشاعت کرتے رہے، دین کی نصرت وحمایت کرتے رہے، اور

الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيْفِ كُنْتَ رَبِيْعَ

دین کی حقارت کرنے والوں کی روک ٹوک اور ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہے، آپ طاقتور

الْاَيْتَامِ وَعِصْمَةَ الْاَنَامِ وَعِزَّ الْاِسْلَامِ وَمَعْدِنَ

سے کمزور کا حق دلاتے تھے اور حکم میں طاقتور اور کمزور کو برابر رکھتے تھے۔ آپ یتیموں کی

الْاَحْكَامِ وَحَلِيْفَ الْاِنْعَامِ سَالِكًا طَرَائِقَ

بہار تھے، مخلوق کے لئے پناہ گاہ تھے، اسلام کی عزت تھے، آپ کے پاس احکام الٰہی کا

جَدِّكَ وَاَبِيْكَ مُشَبِّهًا فِي الْوَصِيَّةِ لِاَخِيْكَ وَفِيَّ

سرمایہ تھا، آپ حاجتمندوں کو گرا نقدر عطیہ دینے کا عزم کئے ہوئے تھے،

الذِّمَمِ رَضِيَّ الشِّيَمِ ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِي

اپنے جد امجد اور پدرِ نامدار کے طریقوں پر چلنے والے، اور اپنے

الظُّلَمِ قَوِيْمَ الطَّرَائِقِ كَرِيْمَ الْخَلَائِقِ عَظِيْمَ

بھائی (حسنؑ) کی طرح امر خیر کی ہدایت فرمانے والے،

السَّوَابِقِ شَرِيْفَ النَّسَبِ مُنِيْفَ الْحَسَبِ

آپ کی شان و صفات یہ ہیں: پسندیدہ خو بو رکھنے والے (صاحب اوصاف حمیدہ)،

رَفِيْعَ الرُّتَبِ كَثِيْرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُوْدَ الضَّرَائِبِ

آپ کی سخاوت اظہر من الشمس، آپ پردہ شب میں تہجد گزار، آپ کا ہر طریقہ مضبوط و

جَزِيْلَ الْمَوَاهِبِ حَلِيْمٌ رَشِيْدٌ مُنِيْبٌ جَوَادٌ

درست، آپ کی ہر عادت بزرگانہ شان کی حامل،

عَلِيْمٌ شَدِيْدٌ إِمَامٌ شَهِيْدٌ أَوَّاهٌ مُنِيْبٌ حَبِيْبٌ

آپ کی ہر سبقت عظیم الشان، آپ کا نسب نہائی بلند، آپ کے کمالات انتہائی اونچائی پر،

مُهِيْبٌ كُنْتَ لِلرَّسُوْلِ وَلَدًا وَلِلْقُرْآنِ سَنَدًا

آپ کا ہر مرتبہ بلند تر، آپ کے فضائل بہت ہی زیادہ، آپ کے خصائل سب پسندیدہ،

وَلِلْأُمَّةِ عَضُدًا وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا

آپ کی بخششیں نہایت قیمتی، آپ صاحبِ علم، راہِ حق پر گامزن، خدا کی طرف مائل، سخی

لِلْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ

عزم کے طاقتور، صاحبِ علم، امامِ امت، گواہِ حقانیت، ملت کے لئے دردمند،

وَبَاذِلًا لِلْمَجْهُوْدِ طَوِيْلَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ زَاهِدًا

خدا سے لو لگائے ہوئے ہر صاحبِ دل کے محبوب، خدا کے غضب سے ڈرنے والے،

فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا نَاظِرًا اِلَيْهَا بِعَيْنِ

آپ رسولؐ کے فرزند ہیں، قرآن کے لئے سند ہیں، امت کے لئے دست و بازو ہیں،

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ مِنْهَا آمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوفَةٌ

طاعت خدا میں تعب اٹھانے والے، عہد و پیمان کی حفاظت کرنے والے،

وَهِمَّتُكَ عَنْ زِيْنَتِهَا مَصْرُوفَةٌ وَاَلْحَاظُكَ عَنْ

بدکاروں کے راستوں سے الگ تھلگ، مصیبت زدہ کو عطا کرنے والے،

بَهْجَتِهَا مَطْرُوفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْآخِرَةِ مَعْرُوفَةٌ

طولانی رکوع وسجدہ کرنے والے، دنیا کو اس طرح چھوڑ دینے والے جیسے دنیا سے رخصت

حَتَّى اِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ وَاَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ

ہونے والے دنیا سے سیر ہوتا ہے، دنیا کو آپ نے ہمیشہ نفرت کی

وَدَعَا الْغَيُّ اَتْبَاعَهُ وَاَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ

نگاہ سے دیکھا، آپ کی آرزوئیں دنیا سے ہٹی ہوئی تھیں،

وَلِلظَّالِمِيْنَ مُبَايِنٌ جَلِيْسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ

دنیا کی آرائش سے آپ کوسوں دور تھے،

مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ

رونق دنیا سے آپ کی نگاہیں پھری ہوئی تھیں، اور دنیا جانتی ہے

بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَإِمْكَانِكَ

کہ آپ کا میلان خاطر بس آخرت کی طرف تھا،

ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْإِنْكَارِ وَلَزِمَكَ اَنْ

یہاں تک کہ جب ظلم و جور اپنے ہاتھ بہت بڑھانے لگا،

تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ فَسِرْتَ فِيْ اَوْلَادِكَ وَاَهَالِيْكَ

اور ظلم کے چہرہ پر جو ہلکا سا پردہ تھا وہ بھی نہ رہا،

وَشِيْعَتِكَ وَمُوَالِيْكَ وَصَدَّعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ

گمراہی نے اپنے چیلوں کو ہر طرف سے بلا لیا،

وَدَعَوْتَ إِلَى اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

اس وقت آپ اپنے [جدامجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم] کے حرم میں مقیم تھے،

وَاَمَرْتَ بِإِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ

ظالموں سے دور تھے، گوشہ نشین تھے اور محرابِ عبادت میں محوِ عبادت تھے،

وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْيَانِ وَوَاجَهُوْكَ

دنیا کی لذتوں اور خواہشوں سے کنارہ کش تھے، اور اپنی طاقت کے مطابق

بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْإِيْعَازِ لَهُمْ

اور امکان کی حد تک اپنے دل و زبان سے حرام سے بچنے

وَتَأْكِيْدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوْا ذِمَامَكَ

کی ہدایت بھی کرتے رہے تھے، (آپ سے بیعت یزید کا مطالبہ ہوا)

وَبَيْعَتَكَ وَاَسْخَطُوْا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَؤُوْكَ

اور آپ کے حقیقت شناس علم نے طے کر لیا کہ بیعت سے انکار ہو

بِالْحَرْبِ فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ وَطَحَنْتَ جُنُوْدَ

اور بیعت نہ کرنے کی وجہ سے جو لوگ قتال کریں ان فاجروں سے جہاد کریں،

الْفُجَّارِ وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَاهِدًا بِذِي

فوراً آپ اپنی اولاد اہلِ خاندان اپنی فرمانبردار جماعت کو لے کر چلے، آپ نے حق اور

الْفِقَارِ كَاَنَّكَ عَلِيٌّ الْمُخْتَارُ فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ

روشن دلائل کو واضح کر دیا، اور خلق خدا کو حکمت اور پسندیدہ موعظہ کے ساتھ خدا کی طرف

الْجَاْشِ غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ نَصَبُوْا لَكَ

دعوت دی، اور حدود شریعت کے قائم کرنے کا، نیز معبود کی فرمانبرداری کا، محرمات سے

غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوْكَ بِكَيْدِهِمْ وَشَرِّهِمْ

بچنے اور سرکشی سے باز رہنے کا حکم دیا، لیکن ستمگاروں نے ظلم وعداوت سے آپ کا مقابلہ

وَاَمَرَ اللَّعِيْنُ جُنُوْدَهُ فَمَنَعُوْكَ الْمَاءَ وَوُرُوْدَهُ

کیا، آپ نے پہلے تو ان کو غضب خدا سے ڈرایا اور حجت ہدایت کی مضبوطی کی،

وَنَا جَزُوْكَ الْقِتَالَ وَعَاجَلُوْكَ النِّزَالَ

[پھران سے جہاد کیا]، آخر کار جب انہوں نے آپ کے بارے میں ہر عہد کو توڑ دیا، ہر

وَرَشَقُوْكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ وبَسَطُوْا إِلَيكَ

حکم خدا کو پسِ پشت ڈال دیا اور آپ کی بیعت سے بھی پھر گئے، اور اپنی شقاوت سے

اَكُفَّ الْاِصْطِلَامِ وَلَمْ يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا وَلَا

انہوں نے آپ کے خدا اور آپ کے جد امجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غضبناک کیا، اور آپ سے لڑنے کی

رَاقَبُوْا فِيكَ آثَامًا فِيْ قَتْلِهِمْ اَوْلِيَاأَكَ وَنَهْبِهِمْ

پہل اپنی طرف سے کی، تو پھر آپ بھی ضرب نیزہ و شمشیر کے لئے میدان میں آ گئے،

رِحَالَكَ وَاَنْتَ مُقَيَّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ وَمُحْتَمِلٌ

اور بدکاروں کے لشکروں کو پیس ڈالا، آپ جنگ کے گھرے غبار میں دھنسے ہوئے



لِلْأَذِيَّاتِ قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ

ذوالفقار سے حیدر کرارؑ کی طرح قتال کر رہے تھے، اعداء نے جب آپ کے دل کو مضبوط

السَّمَاوَاتِ فَأَحْدَقُوْا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ

اور بالکل بے خوف و ہراس دیکھا تو آپ کے لئے اپنے مکر کے جال بچھانے لگے، اور اپنی

وَأَثْخَنُوْكَ بِالْجِرَاحِ وَحَالُوْا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ

مخصوص سفیانی چالاکیوں اور شرارت کے ساتھ آپ کے ساتھ قتال کرنے لگے، ملعون عمر

وَلَمْ يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَأَنْتَ مُحْتَسِبٌ صَابِرٌ تَذُبُّ

بن سعد نے اپنے لشکروں کو حکم دے دیا کہ پانی حسین علیہ السلام تک نہ پہنچ سکے۔ سب لوگ

عَنْ نِسْوَتِكَ وَاَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوكَ عَنْ

تیزی کے ساتھ آپ سے قتال کرنے لگے اور پے در پے ملے جلے حملے ہونے لگے، آپ کو

جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ إِلَى الْأَرْضِ جَرِيحًا تَطَأُكَ

تیروں سے چھلنی کر دیا، سب نے ظلم وستم کے ہاتھ آپ کی طرف بڑھا دیئے، نہ انہوں

الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا وَتَعْلُوكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا قَدْ

نے آپؑ کے بارے میں اپنی کسی ذمہ داری کو دیکھا نہ یہ کہ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو

رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ

قتل کرنے میں اور آپ کے سامان کو لوٹنے میں، وہ کتنے زبردست گناہ کے مرتکب ہوں



وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ تُدِيرُ طَرْفًا خَفِيًّا

گے! آپ غبار جنگ میں دھنسے ہوئے تھے اور ہر ایک اذیت اٹھا رہے تھے، آپ کا صبر

إِلٰى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ

دیکھ کر تو ملائکہ افلاک یہی تعجب کر رہے تھے، ظالموں نے ہر طرف سے آپ کو گھیر لیا اور زخم

وُلْدِكَ وَأَهَالِيكَ وَأَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا إِلَى

پر زخم پہنچا کر آپ کو مضمحل کر دیا، دم لینے کی مہلت نہ دی، آپ کا کوئی مددگار نہ رہا تھا، بیکسی

خِيَامِكَ قَاصِدًا مُحَمْحِمًا بَاكِيًا فَلَمَّا رَأَيْنَ النِّسَاءُ

کے عالم میں انتہائی صبر وضبط کے ساتھ آپ اپنی مستورات اور بچوں کی طرف سے ہجوم

جَوَادَكَ مَخْزِيًّا وَنَظَرْنَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيًّا بَرَزْنَ

اشقیاء کو ہٹا رہے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا، آپ زخموں

مِنَ الْخُدُورِ نَاشِرَاتِ الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ

سے چور ہو کر زمین پر گرے، لشکر کے گھوڑے اپنے سموں سے آپ کو کچل رہے تھے،

لَاطِمَاتُ الْوُجُوهِ سَافِرَاتٍ وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ

اور سرکش ستمگر اپنی تلواریں لئے آپ پر چڑھے چلے آتے تھے، موت کا پسینہ آپ کی

وَبَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ وَإِلَى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ

پیشانی پر آیا ہوا تھا، اور آپ کے دست و پا اِدھر اُدھر سمٹتے اور پھیلتے تھے، آپ چشم نیم وا

وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ وَمُولِغٌ سَيْفَهُ عَلَى

سے اپنے کنبہ اور اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے حالانکہ اس وقت آپ کی خود کی حالت تو ایسی

نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلَى شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ ذَابِحٌ لَكَ

تھی کہ آپ کو اپنے کنبہ کا اور بچوں کا دھیان نہ آسکتا تھا، اس وقت آپ کا گھوڑا ہنہناتا اور

بِمُهَنَّدِهِ قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ وَخَفِيَتْ

روتا ہوا آپ کے خیام کی طرف چلا، جب اہلِ حرم نے آپ کے رہوار کو بے سوار دیکھا اور

اَنْفَاسُكَ وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ وَسُبِيَ اَهْلُكَ

زین اسپ کو نیچے ڈھلکا ہوا دیکھا تو بے قرار ہو کر خیموں سے نکل پڑیں اور بال

كَالْعَبِيْدِ وَصُفِّدُوْا فِي الْحَدِيْدِ فَوْقَ اَقْتَابِ

بکھرائے ہوئے منہ پر طمانچے مارتے ہوئے جبکہ پردہ کا دھیان نہ تھا نوحہ و بکا کرتے

الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ

ہوئے اپنے بزرگوں کو وارثوں کو پکارتے ہوئے جبکہ اپنی اس مخصوص عزت وشوکت کے

يُسَاقُوْنَ فِي الْبَرَارِيْ وَالْفَلَوَاتِ اَيْدِيْهِمْ

بعد حقارت کی نظر سے دیکھے جا رہے تھے، سب کے سب [ آپ ] کی قتل گاہ کی طرف

مَغْلُوْلَةٌ إِلَى الْأَعْنَاقِ يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَسْوَاقِ

تیزی سے جا رہے تھے۔ آہ شمر اس وقت آپ کے سینہ بیٹھا ہوا تھا، اور اپنا خنجر آپ کی

فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ لَقَدْ قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ

گردن پر پھیر رہا تھا، ریشِ مبارک ظالم اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے اپنی ہندی تلوار سے

الْإِسْلَامَ وَعَطَّلُوْا الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَنَقَضُوْا

آپ کو ذبح کر رہا تھا، آپ کے دست و پا بے حرکت ہو گئے ( آپ کے ہوش وحواس ساکن

السُّنَنَ وَالْأَحْكَامَ وَهَدَّمُوْا قَوَاعِدَ الْإِيْمَانِ

ہو گئے ) اور سانس رک گیا، نیزہ پر سر اقدس کو اٹھایا گیا، اور اہلِ حرم کو غلاموں کی طرح قید

وَحَرَّفُوا آيَاتَ الْقُرْآنِ وَهَمْلَجُوا فِي الْبَغْيِ

کرلیا گیا، اور آہنی زنجیروں میں جکڑ کر اونٹوں پر بٹھالیا گیا، دن کے دو پہر کی گرمیاں ان

وَالْعُدْوَانِ لَقَدْ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ مَوْتُوْرًا وَعَادَ

کے چہروں کو جھلسا رہی تھی، اور وہ غریب بیابانوں اور جنگلوں میں پھرائے جارہے تھے،

كِتَابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُوْرًا وَغُوْدِرَ الْحَقُّ إِذْ

ہاتھ ان کے گردنوں سے بندھے ہوئے تھے اور بازاروں میں ان کو پھرایا جارہا تھا۔

قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ

وائے ہوان نافرمانوں فاسقوں پر جنہوں نے آپ کو قتل کر کے اسلام کو تباہ کردیا، نمازوں

وَالتَّهْلِيْلُ وَالتَّحْرِيْمُ وَالتَّحْلِيْلُ وَالتَّنْزِيْلُ

کو روزوں کو معطل کردیا، شریعت کے چلن کو اور احکام کو توڑ دیا، ایمان کی عمارت کو ڈھادیا



وَالتَّأْوِيْلُ وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ وَالتَّبْدِيْلُ

اور قرآنی آیات میں تحریف کی، اور بغاوت وسرکشی میں دھنستے چلے گئے آپ کے قتل سے

وَالْإِلْحَادُ وَالتَّعْطِيْلُ وَالْأَهْوَاءُ وَالْأَضَالِيْلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظلوم قرار پا گئے، مظلوم بھی ایسے کہ اپنے بچہ کے خون کا بدلہ نہ لے

وَالْفِتَنُ وَالْأَبَاطِيْلُ فَقَامَ نَاعِيْكَ عِنْدَ قَبْرِ

سکے، آپ کے قتل سے کتابِ خدا پر لاوارثی چھا گئی، آپ کے ستائے جانے سے اصل میں

جَدِّكَ الرَّسُوْلِ فَنَعَاكَ إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُوْلِ

حق ستایا گیا، آپ کے نہ ہونے سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ ان آوازوں میں کوئی روح نہ

قَائِلًا: يَا رَسُوْلَ اللهِ قُتِلَ سِبْطُكَ وَفَتَاكَ

رہی، حرام وحلال کا امتیاز، قرآن اور قرآن کے معانی کا تعین سب ضائع ہو گیا، آپ کے

وَاسْتُبِيْحَ اَهْلُكَ وَحِمَاكَ وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ

بعد شریعت میں کھلی ہوئی تبدیلیاں، فاسد عقیدے سے حدود شریعت کا تعطل، نفسانی

ذَرَارِيْكَ وَوَقَعَ الْمَحْذُوْرُ بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيْكَ

خواہشوں کا زور، گمراہیاں فتنے اور غلط چیزوں کا ظہور ہوا۔ غرض کہ آپ کی سنانی سنانے

فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَبَكَى قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّاهُ بِكَ

والا آپ کے جدامجد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قبر کے پاس کھڑا ہوا اور آپ کی سنانی برستے



الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَفُجِعَتْ بِكَ أُمُّكَ الزَّهْرَاءُ

ہوئے آنسوؤں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنائی کہ: "یا رسول

وَاخْتَلَفَ جُنُوْدُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ تُعَزِّي

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کا فرزند آپ کا بچہ قتل کر دیا گیا، اور آپ کے گھر والوں اور جانثاروں کو

أَبَاكَ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَأُقِيْمَتْ لَكَ الْمَآتِمُ فِيْ

مار دیا گیا، آپ کے بعد آپ کی ذرّیت کو قید کیا گیا، اور آپ کی ذریت واہل بیت کو وہ دکھ

اَعْلَى عِلِّيِّينَ وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُورُ الْعِينُ

دیئے گئے جن دکھوں سے ان کو بچانا امت پر فرض تھا" روح اسلام کو انتہائی قلق ہوا اور

وَبَكَتِ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا

آنحضرت کا قلب نازک گریاں ہوا، ملائکہ اور انبیاءؑ نے ان کو آپ کا پرسہ دیا، آپ کے

وَالْهِضَابُ وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِيْتَانُهَا

قتل ہونے سے آپ کی ماں فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا بے تاب ہوگئیں، ملائکہ مقربینؑ کے

وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ

ایک کے بعد ایک لشکر اترنے لگے جو آپ کے بابا امیر المومنین علیہ السلام کو پرسہ دے رہے

الْحَرَامُ وَالْحِلُّ وَالْإِحْرَامُ اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ هٰذَا

تھے، اور اعلی علیین میں آپ پر نوحہ و ماتم کر رہے تھے، آپ کے غم میں حوران جنت اپنا



الْمَكَانِ الْمُنِيفِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

منہ پیٹ رہی تھیں، آسمان اور آسمان کے باشندے آپ پر روئے، اور جنت کے خزینہ دار

وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

روئے، پہاڑ قطار در قطار روئے، دریا اور دریا کی مچھلیاں، [ مکہ اور مکہ کی عمارتیں ]، جنت

بِشَفَاعَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَا اَسْرَعَ

اور غلمان، کعبہ اور مقام ابراہیمؑ، مشعر حرام اور حل وحرم سب ہی آپ کے غم میں گریاں

الْحَاسِبِيْنَ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ وَيَا أَحْكَمَ

ہوئے، خداوندا! اس بلند مرتبہ مقام کی حرمت کا واسطہ محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود وسلا مبھیج، اور

الْحَاكِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِكَ إِلَى

مجھ کو ان کے گروہ میں محشور فرما، اور ان کی سفارش سے مجھے داخل جنت فرما۔ اے کم سے کم

الْعَالَمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ وَبِأَخِيْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْأَنْزَعِ

وقت میں ہر ایک کا حساب کرنے والے، اے ہر بزرگ سے کہیں زیادہ بزرگ تر، اے

الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ الْمَكِيْنِ عَلِيٍّ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

عالم حاکموں سے زیادہ زور حکومت رکھنے والے، واسطہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو

وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ

تیرے آخری پیغمبرؐ اور تمام عالم کی طرف تیرے رسولؐ ہیں، اور ان کے بھائی کا واسطہ جو



عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ وَبِأَبِيْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ أَكْرَمِ

کشادہ پیشانی اور معدنِ علم وحکمت اور ہر علم میں راسخ ہیں یعنی امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام،

الْمُسْتَشْهِدِيْنَ وَبِأَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَبِعِتْرَتِهِ

اور فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا واسطہ جو زنانِ عالم کی سردار ہیں، حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا واسطہ جو پاک

الْمَظْلُوْمِيْنَ وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ

و پاکیزہ اور پرہیزگاروں کی پناہ گاہ ہیں، اور حضرت ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کا واسطہ جو تمام

وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْأَوَّابِينَ وَبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

شہدا میں زیادہ بزرگ مرتبہ ہیں، اور ان کی قتل ہونے والی [اولادؑ] کا واسطہ، اور ان کی

أَصْدَقِ الصَّادِقِينَ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ

مظلوم ذریت کا واسطہ، اور علی بن حسین زین العابدین علیہ السلام کا واسطہ، اور محمد بن علی علیہ السلام کا

الْبَرَاهِينِ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى نَاصِرِ الدِّينِ وَبِمُحَمَّدِ

واسطہ جو عبادت گذاروں کے قبلہ ہیں، اور جعفر بن محمد علیہ السلام کا واسطہ جو مجسمۂ صداقت ہیں،

بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِينَ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ أَزْهَدِ

اور موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا واسطہ جو دلائل حق کو ظاہر کرنے والے ہیں، اور علی بن موسیٰؑ کا

الزَّاهِدِينَ وَبِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلِفِينَ

واسطہ جو دین کے مددگار ہیں، اور محمد بن علی علیہ السلام کا واسطہ جو اہل حق کے پیشوا ہیں، اور علی

وَبِالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

بن محمد علیہ السلام کا واسطہ جو زاہدوں سے کہیں زیادہ زاہد ہیں، اور حسن بن علی علیہ السلام کا واسطہ جو

وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِينَ الْأَبَرِّينَ آلِ طَهَ وَيَاسِينَ

ائمہ اطہار علیہم السلام کے وارث ہیں، اور اس فرد کا واسطہ جو تمام خلق پر حجت ہیں، محمد و آل

وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي الْقِيَامَةِ مِنَ الْآمِنِينَ

محمد علیہم السلام پر درود بھیج جو صادقین میں بہترین نیکیوں کے حامل جن کا لقب آل طٰہٰ و آل یٰسین

الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ

ہے، اور مجھے قیامت میں امن پانے والوں میں سے، صاحبان اطمینان میں سے،

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِي فِي الْمُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنِي

کامیاب ہونے والوں میں سے، خوش وخرم اور بشارت جنت پانے والوں میں قرار

بِالصَّالِحِينَ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

دے۔ خداوند! مجھے اپنے فرمانبرداروں میں سے قرار دے (میرا نام مسلمانوں میں لکھ

وَانْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِينَ وَاكْفِنِي كَيْدَ الْحَاسِدِينَ

لے) اور صالحین سے وابستہ رکھ، میرے بعد نیکی اور بھلائی سے میرا ذکر ہو، جو بغاوت

وَاصْرِفْ عَنِّي مَكْرَ الْمَاكِرِينَ وَاقْبِضْ عَنِّي أَيْدِي

وسرکشی کرنے والے ہیں ان کے مقابلہ میں مجھے فتح دے، مجھے حاسدوں کے شر سے بچا،

الظَّالِمِينَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِينَ

اور بری تدبیر کرنے والوں کی تدبیر کا رخ میری طرف سے پھیر دے، ظالموں

فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

کے ہاتھوں کو مجھ پر ظلم کرنے سے روک دے، اور مجھے میرے بابرکت پیشواؤں کو (محمد و

النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

آل محمد علیہم السلام) اعلیٰ علیین میں ایک جگہ مجتمع کردے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

| |
|---|
| بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُقْسِمُ |
| مجھے تیری رحمت سے آخرت میں انبیاء، صدیقین، شہدا اور صالحین کی رفاقت نصیب ہو |
| عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُوْمِ وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ |
| کیونکہ ان حضرات کو تو نے اپنی نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔ قسم دیتا ہوں خداوندا! میں تجھ |
| وَنَهْيِكَ الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ |
| کو تیرے نبی معصوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، اور تیرے حتمی احکام کی، اور گناہوں سے بچنے کے لئے |
| الْمُوَسَّدِ فِيْ كَنَفِهِ الْإِمَامِ الْمَعْصُوْمِ الْمَقْتُوْلِ |
| تیرے مقررہ ارشادات کی، اور اس قبر مطہر کی جس کی زیارت کے لئے ہر طرف سے جن و |
| الْمَظْلُوْمِ أَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ |
| انس و ملک پہنچتے ہیں جس کے پہلو میں امام معصوم شہید ظلم و ستم آرام فرما رہے ہیں، کہ |
| وَتَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ |
| میرے رنج و غم کو دور کر دے، اور میرے مقدر کی برائی کو ہٹا دے، اور مجھے جہنم کی آتشِ |
| النَّارِ ذَاتِ السُّمُوْمِ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ |
| سوزاں سے پناہ دے۔ اے اللہ! میرے چاروں طرف اپنی نعمتوں کا انبار لگا دے اور |
| وَرَضِّنِيْ بِقَسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ |
| مجھے اتنا دے کہ میں خوش و خرم رہوں (مجھے اپنی تقسیم کی ہوئی روزی پر راضی رکھ)، مجھے |

وَبَاعِدْنِي مِنْ مَكْرِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي

اپنے جود و کرم میں پہنچا، اور اپنی سزا اور عتاب سے دور رکھ۔ خداوندا! مجھے ہر لغزش سے

مِنَ الزَّلَلِ وَسَدِّدْنِي فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَافْسَحْ لِي

بچا، میرے قول و عمل کو درست کر، مجھے عمر دراز دے، اور امراض و اسقام سے بچا، اور مجھے

فِي مُدَّةِ الْأَجَلِ وَاعْفِنِي مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ

میرے پیشواؤں کے وسیلہ سے اور اپنے فضل سے میری بہترین تمناؤں تک پہنچا۔

وَبَلِّغْنِي بِمَوَالِيَّ وَبِفَضْلِكَ أَفْضَلَ الْأَمَلِ اَللّٰهُمَّ

خداوندا! رحمت خاص نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر، اور میری توبہ کو قبول فرما،

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَارْحَمْ

اور مجھے روتا دیکھ کر رحم فرما، میرے گناہ بخش دے، میرے رنج و ملال کو دور کر، میری خطا کو

عَبْرَتِي وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَنَفِّسْ كُرْبَتِي وَاغْفِرْ لِي

بخش دے، میری اولاد کو نیک اور صالح قرار دے۔ خداوندا! اس عظیم المرتبہ شہادت گاہ

خَطِيئَتِي وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي

اور اس بزرگ مرتبہ مقام پر (میری حاضری کا یہ نتیجہ) کہ میرے گناہ تو بخش چکا ہو،

فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ ذَنْبًا

میرے ہر عیب کو تو چھپا چکا ہو، میرے ہر غم کو تو دور کر چکا ہو، میرے رزق میں تو کشائش کر

إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا عَيْباً إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا غَمّاً إِلَّا

چکا ہو، میرے گھر کے آباد رہنے کا تو حکم نافذ کر چکا ہو، میرے کاموں کے ہر بگاڑ کو تو

كَشَفْتَهُ وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا جَاهًا إِلَّا

درست کر چکا ہو، میری ہر آرزوئے دل کو تو پورا کر چکا ہو، میری ہر دعا کو تو قبول کر چکا ہو،

عَمَرْتَهُ وَلَا فَسَادًا إِلَّا أَصْلَحْتَهُ وَلَا اَمَلاً إِلَّا

میری ہر تنگی کو تو زائل کر چکا ہو، میرے ہر انتشار کو تو اطمینان سے بدل چکا ہو، میرے ہر

بَلَغْتَهُ وَلَا دُعَاءً إِلَّا اَجَبْتَهُ وَلَا مَضِيقًا إِلَّا

کام کو تو تکمیل تک پہنچا چکا ہو، میرے ہر مال کو تو زیادہ سے زیادہ کر چکا ہو، اور مجھے ہر خلقِ

فَرَّجْتَهُ وَلَا شَمْلاً إِلَّا جَمَعْتَهُ وَلَا اَمْراً إِلَّا اَتْمَمْتَهُ

حسن تو ادا کر چکا ہو، اور میرے ہر صرف کے بعد اس کا بدل دے کر اس کمی کو پورا کر چکا

وَلَا مَالًا إِلَّا كَثَّرْتَهُ وَلَا خُلُقًا إِلَّا حَسَّنْتَهُ وَلَا

ہو، اور میرے ہر حاسد کو تو تباہ کر چکا ہو، اور میرے ہر دشمن کو تو ہلاک کر چکا ہو،

إِنْفَاقًا إِلَّا اَخْلَفْتَهُ وَلَا حَالًا إِلَّا عَمَرْتَهُ وَلَا

اور مجھے ہر شر سے تو بچا چکا ہو، اور مجھے ہر بیماری سے تو شفا عطا کر چکا ہو،

حَسُوداً إِلَّا قَمَعْتَهُ وَلَا عَدُوّاً إِلَّا اَرْدَيْتَهُ وَلَا شَرّاً

اور میرے ہر ایک اپنے کو جو دور ہو تو اس کو قریب کر چکا ہو،

إِلَّا كَفَيْتَهُ وَلَا مَرَضاً إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا بَعِيدًا إِلَّا

اور میری ہر پریشانی کو تو اطمینان سے بدل چکا ہو، اور میرا ہر سوال تو مجھ کو عطا کر چکا ہو۔

أَدْنَيْتَهُ وَلَا شَعْثًا إِلَّا لَمَمْتَهُ وَلَا سُؤَالًا إِلَّا

خداوندا! میں تجھ سے اس دنیا کی بہتری اور اس جہانِ باقی کے ثواب کا سوال کرتا ہوں۔

أَعْطَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ وَثَوَابَ

خداوندا! مجھے وجہ حلال سے اتنا دے کہ میں حرام سے بے نیاز ہو جاؤں،

الْآجِلَةِ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ

اور اپنا فضل اس درجہ میرے شاملِ حال رکھ کہ مجھے کسی کی ضرورت ہی نہ ہو۔ بارالہا!

وَبِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

میں تجھ سے اس علم کا سوال کرتا ہوں جو نفع بخش ہو، اور اس دل کا جس میں تیرا خوف ہو،



عِلْماً نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَيَقِيْنًا شَافِيًا وَعَمَلًا

اور اس یقین کا جو ہر شک کو دور کردے، [پاکیزہ اور مخلصانہ عمل،

زَاكِيًا وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَأَجْرًا جَزِيْلًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

[مثالی صبر]، اور اس اجر کا جو فراوان ہو۔ خداوندا! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا

شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَزِدْ فِيْ إِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيَّ

کروں، اور اپنا احسان و کرم مجھ پر زیادہ سے زیادہ فرما، اور ایسا کر کہ سب لوگ میری

وَاجْعَلْ قَوْلِي فِي النَّاسِ مَسْمُوعًا وَعَمَلِي عِنْدَكَ

بات کو مانیں، اور میرا ہر عمل تیری بارگاہ میں قبولیت کی بلندی حاصل کرے، اور نیکیوں میں

مَرْفُوعًا وَأَثَرِي فِي الْخَيْرَاتِ مَتْبُوعًا وَعَدُوِّي

لوگ میرے نقشِ قدم پر چلیں (یعنی نیکوں کے لئے میں ایک نمونہ بن جاؤں) خداوندا!

مَقْمُوعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میرے دشمن کو برباد کردے۔ بارالہا! رحمت خاص نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر

الْأَخْيَارِ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ وَاكْفِنِي

جو تیری تمام مخلوق میں بہتر سے بہتر ہیں، سلسلۂ رحمت تیرا ان حضرات پر شب و روز صبح و

شَرَّ الْأَشْرَارِ وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْأَوْزَارِ

شام جاری رہے، اور شریر لوگوں کے مقابلہ میں تو میری حمایت کر، اور مجھے گناہوں سے

وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ وَأَحِلَّنِي دَارَ الْقَرَارِ وَاغْفِرْ لِي

اور گناہوں کے بار سے پاک کردے، اور مجھ کو جہنم سے پناہ دے، اور راحت و آرام کے

وَلِجَمِيعِ أَخَوَانِي وَأَخَوَاتِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مقام (جنت) میں آباد کردے، اور میرے تمام دینی بھائی بہنوں مومنین و مومنات کو اے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اپنے رحم و کرم سے بخش دے۔

## علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن حالد طیاسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلے جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رُخ ابوعبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کی طرف کرلیا اور کہنے لگے کہ اس مقام یعنی امیرالمومنین علیہ السلام کے سرِ اقدس کے قریب سے امامِ حسین علیہ السلام کی زیارت کرو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرتؑ کو سلام پیش کیا تھا۔ جبکہ میں بھی آپؑ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیرالمومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرتؑ سے وداع کیا۔



برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے

کَاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ

اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مَنْ

داد خواہوں کی داد رسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

ھُوَ أَقْرَبُ إِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے



بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَیَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی

اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَیَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور وہ جو نظر سے بالا تر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے

عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَآئِنَةَ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر حاوی ہے

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لا يَخْفى

اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ

اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس پر آوازیں گڈمڈ نہیں ہوتیں

وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ

اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ

مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ کو پالینے والے

كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ

اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے

هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

اے وہ جس کی ہر روز نئی شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ

اے مصیبتوں اے مشکلوں کو دور کرنے والے

الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ

میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مدد گار ہے

شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

وَالْاَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار سوال کرتا ہوں تجھ سے نبیوںؑ کے

النَّبِيِّينَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَعَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ

خاتم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علی مرتضی علیہ السلام

فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ علیہ السلام

کے حق کے واسطے تیرے نبی کی دختر فاطمہ سلام اللہ علیہا کے حق کے واسطے

فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ

اور حسن و حسین علیہم السلام کے حق کے واسطے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا

أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْأَلُكَ

اس جگہ جہاں کھڑا ہوں انکو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا

وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ

اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں

عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِي

انکی شان کے واسطے جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطہ جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِى جَعَلْتَهُ

کہ جس سے تو نے انکو جہانوں میں بڑائی دی اور تیرے اس نام کے واسطے

عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَبِهِ

سے جو تو نے انکے ہاں قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو

اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ

جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور انکی فضیلت کو جہانوں میں

حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا

سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی فضیلت تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی

أَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کر

تَكْشِفَ عَنِّىْ غَمِّىْ وَهَمِّىْ وَكَرْبِىْ وَتَكْفِيَنِىْ

اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر

الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِىْ وَتَقْضِىَ عَنِّىْ دَيْنِىْ وَتُجِيْرَنِىْ

ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ

مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِىْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِىْ عَنِ

دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے

الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ

مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما

اَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ

اس اندیشے میں جس سے میں ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں

مَنْ اَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ

اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں

مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ

اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہا ہوا ہوں

مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ، وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ

اس بے گھر ہونے سے جس سے ترساں ہوں اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہوں

سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ

اس فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں

أَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ

دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں کے دھوکے اور فریب کاروں کے فریب کو

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوْءٍ فَأَرِدْهُ

اے معبود جو میرے لیے جیسا قصد کرے تو اسکے ساتھ ویسا قصد کر جو مجھے دھوکہ دے

وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ

تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اسکی بد اندیشی

وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى

کو روک دے اسے مجھ سے جسطرح تو چاہے اور جہاں چاہے

شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ

اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے

وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا

ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس

تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے



اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ

اے معبود میرے دشمن کی خواری اسکے سامنے ظاہر کر دے اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے

عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ

اور اسکے بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر

حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ

اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے

وَاَنْسِهٖ ذِكْرِیْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّیْ

جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان

بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ

اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اسکے پاؤں اس کا دل

وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِیْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ

اور اس کے تمام اعضاء کو روک دےاور وارد کر دے ان سب پر

السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا

بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دےیہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے ایسی سختی

شَاغِلًا بِهٖ عَنِّیْ وَعَنْ ذِكْرِیْ وَاكْفِنِیْ يَا كَافِیَ مَا

جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے

لَا يَكْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِیْ لَا كَافِیْ سِوَاكَ

اور میری مدد کر اے مدد گار کہ تیرے سوا کوئی مدد گارنہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ

تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش دینے والا ہے تیرے سوا کشائش دینے

سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ

والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو پناہ دینے والا ہے

| |
|---|
| رَجَآرُہٗ سِوَاكَ وَمُغِيثُہٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُہٗ اِلٰى |
| کوئی اور نہیں ناامید ہوا جسکا تو پناہ دینے والا نہیں جسکا فریاد رس تو نہیں وہ تیرے |
| سِوَاكَ وَمَهْرَبُہٗ إِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُہٗ اِلٰى غَيْرِكَ |
| علاوہ کس سے فریاد کرے اور تیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کس کی |
| وَمَنْجَاہُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَآئِي |
| پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا |
| وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأي وَمَنْجَايَ فِيكَ |
| میری امید گاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے |
| اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ |
| تو مجھے نجات دینے والا ہے پس تجھی سے نجات کا طالب ہوں |
| أَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ |
| اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے تیری طرف آیا |
| يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ |
| اور انہیں وسیلہ بنانا اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ |
| الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا |
| پس حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے شکایت کی جاتی ہے |

| |
|---|
| اللهُ يَا اللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى |
| اور تو ہی مدد کرنے والا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ |
| مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي |
| محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما |
| وَ كَرْبِي فِي مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ |
| اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ |
| هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَ كَرْبَهُ وَ كَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ |
| اس جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا |
| فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي |
| اپنے نبی کا اندیشہ ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی تھی |
| كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ |
| پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی تھی اور کشائش دے |
| عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُونَةَ مَا أَخَافُ |
| مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر |
| مَؤُونَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُونَةٍ عَلَى |
| جیسے ان کی مدد فرمائی تھی میرا خوف دور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا تھا |

| |
|---|
| نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي |
| میری تکلیف دور کر جیسے انکی تکلیف دور فرمائی تھی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں |
| وَ كِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ يَا |
| بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں |
| أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكُمَا مِنِّي |
| جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے |
| سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ |
| امیر اور اے ابا عبداللہ علیہ السلام آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام |
| وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا |
| ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو |
| فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ |
| آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان |
| مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى |
| جدائی نہ ڈالے اے معبود مجھے زندہ رکھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولادؑ کی طرح |
| مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي |
| مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے |

وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَداً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

مجھے ان کے گرو ہمیں محشور فرما اور میرے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا

ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں اے امیر المومنین علیہ السلام اور اے ابا عبداللہ علیہ السلام

وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ

میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں

بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا إِلَى اللهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي

جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا ہوں

هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللهِ لَمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں



وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي

پس میری شفاعت کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا

اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِراً لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَاۤءِهَا

مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں

وَنَجَاحِهَا مِنَ اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللهِ فِي ذٰلِكَ

سے اس انتظار میں کہ میری حاجت پوری ہو اور مراد بر آئے خدا کے ہاں آپکی شفاعت کے

| فَلَا اَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا |
|---|
| ذریعے جو میرے حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں |
| خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا |
| اور میری واپسی ایسی واپسی نہیں ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو |
| مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي |
| بلکہ میری واپسی ایسی جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی |
| وَتَشَفَّعَا لِي إِلَى اللهِ انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللهُ وَلَا |
| حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے |
| حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللهِ |
| جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں اس امر |
| مُلْجِاءً ظَهْرِي إِلَى اللهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللهِ وَاَقُولُ |
| پر جو خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ |
| حَسْبِيَ اللهُ وَكَفَى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَاهُ لَيْسَ لِي |
| خدا کے سپردکر دیا اس کا سہارا لے کر خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں |
| وَرَاءَ اللهِ وَوَرَائَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي |
| اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے |

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

میرا کوئی ٹھکانہ نہیں سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے طاقت وقوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا

مِنِّيْ إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہوں اور خدا اسکو آپکے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے

وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَسَلَامِيْ

مومنوں کے امیر اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ عزوجل تعالیٰ اے میرے سردار میرا اسلام ہو

عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ

آپ دونوں پر متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے



ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ إِنْ شَاءَ

آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے

اللّٰهُ وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَآءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ

کہ وہ یہی چاہے اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ

فَإِنَّهُ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا

کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار اور خدا سے توبہ کرتا ہوں اسکی حمد کرتا ہوں

تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ

شکر کرتا ہوں قبولیت کا امید وار ہوں مجھے نا امید و مایوس نہ کرنا پھر آنے کی زیارت

اٰئِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلٰى زِيَارَتِكُمَا

کرنے کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَّاجِعٌ

بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر

عَائِدٌ إِنْ شَآءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ يَا

جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردار میں شائق ہوں

سَادَتِي رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ

آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے اور

زَهِدَ فِيكُمَا وَفِي زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنيا فَلَا

آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس خدا مجھے نا امید نہ کرے

خَيَّبَنِيَ اللهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِي

اس سے جسکی امید و آرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے

زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَۃِ اللّٰہِ

آپ پر سلام ہو اے آدم علیہ السلام کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

اے نوح علیہ السلام کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں آپ پر سلام ہو اے

عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

ابراہیم علیہ السلام کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں آپ پر سلام ہو اے

عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

موسیٰ علیہ السلام کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں آپ پر سلام ہو اے



یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

عیسیٰ علیہ السلام کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو

وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں آپ پر سلام ہو اے علی علیہ السلام

عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

کے وارث جو مؤمنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے

| |
|---|
| وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللهِ |
| حسن علیہ السلام کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے ہیں آپ پر سلام ہو |
| اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ |
| اے خدا کے رسول کے فرزند آپ پر سلام ہواے بشیر و نذیر اور |
| يَا بْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ |
| وصیوں کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو |
| اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ |
| اے فرزند فاطمہ سلام اللہ علیہا جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو |
| الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ |
| اے ابو عبداللہ علیہ السلام آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند |
| عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا |
| آپ پر سلام ہو اے شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند آپ پر سلام ہو |
| ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوِتْرُ |
| اے وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہوگئے آپ پر |
| الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي |
| سلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام اور سلام ان روحوں پر |

الزَّكِيُّ وَعَلَى أَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَقَامَتْ فِي

جو آپ کے آستاں پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں

جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور سلام ہو ان پر جو آپکے زائروں کیساتھ آئیں میرا آپ پر سلام ہو

مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا سلسلہ قائم ہے

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ

یقینا آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے

وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمٰوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي

مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں اور

سُكَّانِ الْاَرَضِينَ فَی اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہم ہی کیلیئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے

وَصَلَوَاتُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى

خدا کی رحمتیں ہوں اس کی برکتیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے آبائ واجداد پر

آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ وَعَلَى

جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں اور ان کی اولاد پر

ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر

مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ

اور ان کی روحوں پراور سلام ہو آپکے مزار پر اور ان کے مزاروں پر

وَعَلَى تُرْبَتِكَ وَعَلَى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً

اے اللہ ! ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ پیش آئے آپ

وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

پر سلام ہو اے میرے سردار اے ابوعبد اللہ علیہ السلام اے نبیوں کے خاتم کے فرزند

مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا بْنَ

اے اوصیائ کے سردار کے فرزند اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند



سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

آپ پر سلام ہو اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بْنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَ

شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں

الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هٰذِهِ

آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں

السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ

بہت بہت درود اور سلام، آپ پر اللہ کا سلام ہو

وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللهِ عَلَيْكَ

اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى

کے سردار کے فرزند اور ان پرجو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام

الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ

جب تک رات دن باہم ملتے ہیں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حسین علیہ السلام ابن علی علیہ السلام شہید پر سلام ہو علی ابن حسین علیہ السلام شہید پر سلام ہو

الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

عباس علیہ السلام ابن امیر المؤمنین علیہ السلام شہید پر سلام ہو ان شہیدوں پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

جو امیر المؤمنین کی اولاد میں سے ہیں

الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ أَمِيرِ

ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسن علیہ السلام

| |
|---|
| الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ |
| سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسین علیہ السلام سے ہیں |
| الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ |
| ان شہیدوں پر سلام ہو جو جعفر علیہ السلام اور عقیل علیہ السلام کی اولاد سے ہیں |
| اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ |
| مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھ |
| اَلسَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ |
| شہید ہوئے اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہ السلام پر رحمت نازل کر |
| الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ |
| اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام |
| وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ |
| آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند |
| عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي |
| حسین علیہ السلام کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر |
| وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ أَحْسَنَ |
| سلام ہو اے فاطمہ علیہا السلام خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے بارے میں |

| |
|---|
| اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اللّٰہ لَکِ الْعَزَاءَ فِیْ وَلَدِکِ الْحُسَیْنِ |
| آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین علیہ السلام خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند |
| یَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ أَحْسَنَ اللّٰہ لَکَ الْعَزَاْ أَفِیْ وَلَدِکَ |
| حسین علیہ السلام کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام ہو اے ابو محمد علیہ السلام حسن علیہ السلام |
| الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ أَحْسَنَ |
| خدائے تعالیٰ آپکے بھائی حسین علیہ السلام کے بارے میں آپکے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے میرے سردار |
| اللّٰہ لَکَ الْعَزَاْ أَفِیْ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا |
| اے ابوعبد علیہ السلام اللہ میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور |
| عَبْدِ اللّٰہ أَنَا ضَیْفُ اللّٰہ وَضَیْفُکَ وَجَارُ اللّٰہ وَجَارُکَ |
| خدا کی پناہ اور آپکی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے |
| وَلِکُلِّ ضَیْفٍ وَجَارٍ قِرًیً وَقِرَایَ فِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ |
| اور اس وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر |
| اَنْ تَسْأَلَ اللّٰہ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی أَنْ یَرْزُقَنِیْ فَکَاکَ |
| اور عالی قدر ہے یہ کہ میری گردن کو عذاب جہنم سے آزاد کردے بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے |
| رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ إِنَّہُ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ |
| نزدیک تر قبول کرنے والا۔ |

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ

کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی (۱) ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں (۲) اور اندھیری رات

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (۳) اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے (۴)

وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے۔ (۵)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا

خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہاں کا سنبھالنے والا

نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ

ہے۔ اس کو نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے کون

یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مَا

ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ

(وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ

كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ

ان دونوں (آسمان وزمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی) گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ مرتبہ ہے۔

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

(۲۵۵) دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ

خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط رسّی پکڑ لی ہے جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

(سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔(۲۵۶) خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انہیں (گمراہی کی)

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ

تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں

يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور)

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵۷)

## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

(اے رسولؐ) تم کہو کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار (۱) لوگوں کے بادشاہ (۲) لوگوں کے

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ

معبود کی (۳) (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے (۴) جو لوگوں کے

صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے (۵) جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔ (۶)

## تمت بالخیر

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ شفارش چلے گی۔ اور ظالم وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

(البقرہ)

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

## دعائے سلامتی امام زمان علیہ السّلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ

اے اللہ تو درود و سلام بھیج اپنے ولی پر کہ جو امام حسن عسکریؑ

اَلْمَھْدِیِّ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَائِہٖ

کے فرزند اور (تیری) حجت ہیں اور ان کے آباؤ اجداد پر

فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَ

اس وقت اور ہر وقت جو ولی ہیں اور

حَافِظاً وَ قَائِداً وَ نَاصِراً وَ دَلِیْلاً وَ

محافظ ہیں قائد ہیں اور مددگار ہیں رہنما ہیں اور نگہبان ہیں یہاں تک کہ

عَیْناً حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعاً وَ

تو انہیں اپنی مرضی سے اپنی زمین پر سلونت اختیار کرنے دے اور اس (زمین)

تُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے۔ اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

محمدؐ و آل محمد علیہم السّلام پر رحمت نازل فرما اور ان کی فَرَج میں تعجیل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ